DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 888

DATED 09-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201103
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 09.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کسانوں کی جدید ٹیکنالوجی و مارکیٹ تک رسائی ناگزیر ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج میرٹ اور باہمی مکالمے دور سے کی جائے گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
04	ہماری سیاست کا محور عوام کی خدمت ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
05	کچھی کینال فیز ون اہم منصوبہ ہے، ایس ای ایری گیشن نصیر آباد، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
06	عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائیں گے، امیر حمزہ زہری	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ صنعتی زون میں ماحولیاتی خلاف ورزی پر کریک ڈاؤن، متعدد فیکٹریوں کو نوٹسز، علی مدد جتک	مشرق ودیگر اخبارات
08	کارکن ریڑھ کی ہڈی مسائل کا حل ترجیح ہے، ایاز صادق	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	مکہ معاہدہ مسلم دنیا کے مشترکہ دفاع کی جانب اہم قدم ہے، محمد عبدالقادر	جنگ ودیگر اخبارات
11	18 اکتوبر کا زلزلہ قومی تاریخ کا دردناک سانحہ ہے، سیدال خان ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
12	دیہی خواتین کو کاروبار کیلئے تربیت فراہم کی جائے گی، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
13	دہشتگرد عوام کے مستقبل کے دشمن ہیں، علی حسن زہری	جنگ ودیگر اخبارات
14	کامیاب کارروائیوں پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
15	اوتھل کمشنر لسبیلہ ڈویژن آفس کا افتتاح عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوگیا، سائرہ عطا	جنگ ودیگر اخبارات
16	طلبا کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی بلاجواز ہے، خوشحال خان کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکمرانوں کو اہل بلوچستان کی ہر قیمت پر فوری اور دیرپا امن دینا ہوگا، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہوچکی ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگر اخبارات
19	جمعیت نظریاتی کے تمام اضلاع کے امراء اور جنرل سیکرٹریز کا انتخاب مکمل	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ٹرین پر پتھراؤ سنگین جرم ہے، پاکستان ریلوے، تربت مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دکی مٹی کا تودہ گرنے سے کانکن جاں بحق، ایران میں نوکنڈی کا کسٹم اہلکار فائرنگ سے جاں بحق، بسیمہ کے قریب فائرنگ سے تاجر جاں بحق، کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری، جرائم میں ملوث 15 ملزمان گرفتار

عوامی مسائل:

تاجروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی جائے گی، خضدار جعفر آباد حفاظتی بند کی مسماری بڑے سیلابی خطرے کا خدشہ

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 09.10.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں بنجرز زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ایک خبر کے مطابق گرین پاکستان انیشیٹیو کے تحت بلوچستان بھر میں زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز کر دیا گیا جھل جھاآواران میں ایک ہزار 147 ایکٹر بنجر زمین کو قابل کاشت بنادیا گیا ہے جس کے بعد علاقے میں مختلف فصلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے یہ زرعی بحالی کے بعد بلوچستان کی زمینوں پر کپاس، گندم، پیاز، سبزیوں اور پھلون کی کاشت شروع ہوگئی ہے فصلوں کی کاشت سے مقامی کسانوں کو روزگار، آمدن اور معاشی مواقع میسر آرہے ہیں مقامی کسانوں نے بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کے اقدامات کو سراہتے ہوئے اسے خوشحالی کی نئی امید قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ زرعی سرگرمیوں کے فروغ سے مقامی سطح پر معاشی مواقع پیدا ہورہے ہیں گرین پاکستان انیشیٹیو کے تحت بنجر زمینوں کی بحالی بلوچستان زرعی ترقی کے نئے راستوں کھول رہی ہے جس کے نتیجے میں زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ مقامی کسانوں کیلئے روزگار اور آمد کے مواقع بھی پیدا ہورہے ہیں۔ کہ بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام ہے اس سلسلے میں پہلے مرحلے پر جھل جھاآواران میں ایک ہزار 147 ایکٹر بنجر زمین کو قابل کاشت بنانا خوش آئند ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑی صوبہ ہے لیکن بدقسمتی سے ان کا بہت زیادہ رقبہ بنجر زمینوں پر مشتمل ہے جو کہ اس کی پسماندگی کی ایک بہت بڑی وجہ ہے اگر ان بنجر زمیوں کو آباد کر دیا جائے تو اس کی پسماندگی کا کافی حد تک خاتمہ ممکن ہے اور اس طرح وہ ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر آسکتا ہے۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے بالکل تیار!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

کسانوں کو جدید ریسرچ، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی سہولت فراہم کرنا ضروری ہے، جعفر مندوخیل

دورافتادہ اضلاع کے عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے بین الاقوامی سے تعاون کا فروغ ضروری ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں انفرااسٹرکچر کی تعمیر، عوامی فلاح و بہبود اور دورافتادہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں سمیت تمام بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھے گئے ہیں جن کے مثبت اثرات تعلیم صحت، زراعت اور صاف پانی کی فراہمی سمیت مختلف شعبوں میں سامنے آرہے ہیں۔ بلوچستان کے دورافتادہ اور پسماندہ اضلاع میں عوام کو بنیادی [illegible] فراہمی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی [illegible] اداروں کے تعاون کو مزید وسعت دینے [illegible]

MASHRIQ QUETTA

کسانوں کی جدید ٹیکنالوجی و مارکیٹ تک رسائی ناگزیر ہے، گورنر

بلوچستان میں زراعت، باغات اور لائیو اسٹاک کو جدید خطوط پر استوار کر کے صوبے کو خوراک کے شعبے میں خودکفیل بنایا جاسکتا ہے

مقامی سطح پر روزگار کے مواقع میں اضافے کیلئے چھوٹے کاشتکاروں، خواتین اور نوجوانوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا جائے، گفتگو

گورنر جعفر خان مندوخیل سے بیلیز دوستین ڈوکی اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (ع ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں انفرااسٹرکچر کی تعمیر، عوامی فلاح و بہبود اور دورافتادہ علاقوں کی ترقی کیلئے اقوام متحدہ کے ذیلی اداروں سمیت تمام بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھے گئے ہیں جن کے مثبت اثرات تعلیم، صحت، زراعت اور صاف پانی کی فراہمی سمیت مختلف شعبوں میں سامنے آرہے ہیں۔ بلوچستان کے دورافتادہ اور .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

پسماندہ اضلاع میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی خاطر بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے تعاون کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن بلوچستان سب آفس کے سربراہ ولید مہدی کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران مراد خان میانخیل، ناصر جمال جوگیزئی اور محمد صادق آغا بھی موجود تھے۔ ملاقات میں صوبے میں زرعی ترقی، لائیو اسٹاک، ماہی گیری، خوراک کے تحفظ، کسانوں کی تربیت، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے اور دورافتادہ اضلاع میں ترقیاتی پروگراموں کے فروغ سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت میں زراعت، باغات اور لائیو اسٹاک کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعۃ المبارک 26 ربیع الثانی 1448ھ 9 اکتوبر 2026ء | نمبر 276

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج میرٹ اور باہمی مکالمے سے دور کی جائیگی

سرفراز بگٹی

حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کی بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کیلئے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کررہی ہے

بچیوں کو تشدد کی طرف لیجانے، انہیں ریاست کیخلاف استعمال کرنے کی کوششیں معاشرے کی روایات سے مطابقت نہیں رکھتیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور باہمی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کررہی ہے حکومت کا مقصد بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کررہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے۔ حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلا سود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ حکومت بلوچستان نے رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جاسکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

الھدیٰ کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | جمعہ 26 ربیع الثانی 1448ھ 09 اکتوبر 2026ء | صفحات 08 | شمارہ 88

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کے تربیت یافتہ نوجوانوں کو بلاسود قرضے کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کی بچیوں کو خودکش جیکٹس پہنانا اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں معاشرے کی روایات سے مطابقت نہیں رکھتیں نہ اسلام اور انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں

بلوچستان میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ بھرتی کیے گئے ہیں نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود فاصلے کو مکالمے، بااختیار بنانے، روزگار، ملازمتوں کے مواقع اور میرٹ کی بالادستی کے ذریعے کم کیا جائے

ہمارا اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے، ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈ ڈ ریزیلینس، امیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر اسمبلی کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کر کے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جا سکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف تربیت اور سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر کے بعد کاروبار شروع کرنے کے قابل بنانا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ بی آر ایس پی حکومت بلوچستان کے تعاون سے تربیت مکمل کرنے والوں کی مسلسل رہنمائی کرے گا، انہی شعبے کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے گا اور حکومت کئی سال تک ان کی معاونت جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زمباد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششوں کا مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور مواقع فراہم کر کے کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لا کر کاروبار اور روزگار حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع پیکیج متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ خواتین کی معاشی شمولیت نے وہاں کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب بلوچستان کی خواتین آگے بڑھیں گی تو وہ اپنے بھائیوں، شوہروں اور بچوں کو بھی ترقی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لے جائیں گی۔ حکومت اسی وژن کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 4

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 295 | جمعۃ المبارک 26 ربیع الثانی 19 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ریاست مخالف پروپیگنڈے کا مقابلہ تعلیم اور روزگار کی فراہمی سے کیا جاسکتا ہے، وزیراعلیٰ

نوجوان اپنے مستقبل کیلئے ترقی اور خوشحالی کا راستہ اختیار کریں، خلیج اور تشدد کو بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائیگا

سرحدی اضلاع کی بچیوں نے تربیت حاصل کی جس پر فخر ہے، وزیراعلیٰ کا رائز پروگرام کی تقریب سے خطاب، اسناد تقسیم کیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے

درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔

حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کررہی ہے۔ حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے۔ حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے خضدار ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہوچکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جاسکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہوسکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور مکمل معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے۔ حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہوسکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زمباد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہوسکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششوں کا مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور مواقع فراہم کرکے کیا جاسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لاکر کاروبار اور روزگار حاصل کرسکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع پیکج متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں بھی جدید اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرا رہی ہے اور صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرحدی اضلاع سے اس پروگرام کا آغاز کیا کیونکہ یہ تاثر دیا جاتا رہا کہ وہاں نوجوانوں کے پاس روزگار کے مواقع نہیں، اس لیے وہ اسمگلنگ کی طرف جاتے ہیں۔ حکومت نے اس سوچ کا عملی جواب دیا ہے اور نوجوانوں کو متبادل مواقع فراہم کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی اضلاع کی ان بچیوں نے اپنے گھروں سے نکل کر تربیت حاصل کی ہے، جو آسان فیصلہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرے سے تعلق رکھنے کے باعث وہ بخوبی سمجھتے ہیں کہ بچیوں کو گھر سے نکل کر تربیت اور روزگار کے لیے آگے آنے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ بلوچستان کی بچیاں ان مشکلات کے باوجود آگے بڑھ رہی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے لیے اس پروگرام کو صرف سرحدی اضلاع تک محدود نہیں رکھے گی بلکہ اسے پورے صوبے تک وسعت دی جائے گی۔ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود فاصلے کو مکالمے، بااختیار بنانے، روزگار، ملازمتوں کے مواقع اور میرٹ کی بالادستی کے ذریعے کم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ بھرتی کیے گئے ہیں اور حکومت نے میرٹ کو بنیادی اصول بنایا ہے۔ انہوں نے میڈیا اور عوام سے کہا کہ اگر کسی بھرتی میں میرٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے۔ حکومت احتساب کے لیے تیار ہے اور میرٹ کی بالادستی کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کرپشن کے خلاف مہم بھی بھرپور انداز میں جاری ہے، کیونکہ جب تک معاشرے کو کرپشن کی لعنت سے نجات نہیں ملتی اور میرٹ کو فروغ نہیں دیا جاتا، ترقی کا سفر مکمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے جناح ایکسپریس ٹرین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے عوام کے لیے پچاس روپے کے کرائے میں جدید سفری سہولت فراہم کی ہے تاکہ مزدور، طلب، خواتین اور عام شہری باعزت انداز میں سفر کرسکیں، تاہم افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ٹرین پر پتھراؤ، نشستوں کو نقصان پہنچانے اور اس سے پرزے چوری کرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح ایکسپریس ٹرین عوام کے لیے ہے، نہ کہ وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری یا کابینہ کے اراکین کے لیے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنی سہولیات کی حفاظت خود کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو جدید سفری سہولت فراہم کی ہے اور شہریوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ سرکاری املاک کی حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا کہ پنک بسوں اور گرین بسوں کی سروس کو بھی بلوچستان کے دیگر علاقوں تک وسعت دی جارہی ہے۔ تربت میں گرین بس سروس کے لیے عوامی استعمال کی شرح حوصلہ افزا ہے اور چار بسوں سے شروع ہونے والی سروس کو مزید بڑھایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو صرف روزگار ہی نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع بھی فراہم کررہی ہے۔ ان کے لیے ہارورڈ اور آکسفورڈ سمیت دنیا کی معروف جامعات میں پی ایچ ڈی پروگرامز اور وظائف کے مواقع پیدا کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کے لیے پروپیگنڈا استعمال کرتے ہیں، نوجوانوں کو ان کے بیانیے کے بجائے تعلیم، ہنر اور ترقی کے مواقع کا انتخاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک خاتون کمشنر ایک ڈویژن کی سربراہی کررہی ہیں، جو خواتین کو آگے لانے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مزید پروگرامز شروع کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رواں سال نوجوانوں کے لیے تین ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اگر بی آر ایس پی، اخوت پاکستان اور محکمہ صنعت و تجارت اس رقم کو مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہیں تو حکومت مزید تین ارب روپے فراہم کرے گی، اس کے بعد اس رقم کو نو ارب اور پھر گیارہ ارب روپے تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ حکومت نوجوانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو نوجوان تشدد کے راستے پر ہیں، ان کے لیے بھی ریاست اور حکومت کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نوجوان تشدد کا راستہ ترک کرکے قومی دھارے میں شامل ہونا چاہیں تو حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کریں اور تشدد کے بجائے عزت، تعلیم، ہنر اور ترقی کا راستہ اختیار کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کے لیے ایک طرف تعلیم، روزگار، کاروبار اور دنیا کے بہترین تعلیمی اداروں تک رسائی کے مواقع موجود ہیں، جبکہ دوسری طرف تشدد کا راستہ ہے جس کا انجام تباہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں اور ترقی و خوشحالی کا راستہ اختیار کریں۔ وزیراعلیٰ نے بی آر ایس پی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارے کا بنیادی کردار حکومت اور نوجوانوں کے درمیان پل کا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس پروگرام کو صرف بی آر ایس پی کی کاوش کے طور پر پیش نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ یہ حکومت بلوچستان کا پروگرام ہے جسے شفافیت اور مؤثر عملدرآمد کے لیے بی آر ایس پی کے ذریعے آگے بڑھایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان، صوبائی کابینہ اور صوبائی اسمبلی نوجوانوں کے لیے یہ اقدامات کررہی ہیں اور ان پروگرامز کی ملکیت حکومت بلوچستان کی ہے۔ بی آر ایس پی سمیت شراکت دار اداروں کا کردار حکومت کے پروگرامز کو شفاف اور مؤثر انداز میں مستحق افراد تک پہنچانا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے لیے اس پروگرام کو جاری رکھے گی اور سرحدی اضلاع سے شروع ہونے والے اس اقدام کو پورے بلوچستان تک پھیلایا جائے گا۔ نوجوانوں کو بااختیار بنانا، خواتین کو مواقع فراہم کرنا، روزگار پیدا کرنا، میرٹ کو یقینی بنانا اور ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی مضبوط کرنا حکومت کی پالیسی کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صنعت و تجارت، بی آر ایس پی، محکمہ صنعت و تجارت کے متعلقہ حکام اور پروگرام میں کردار ادا کرنے والے تمام اداروں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے چیف سیکرٹری بلوچستان پر زور دیا کہ نوجوانوں کے لیے آئندہ بھی ایسے مزید پروگرامز کے تصورات سامنے لائے جائیں جنہیں حکومت اپنے شراکت دار اداروں کے تعاون سے عملی جامہ پہنائے گی۔ تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

RE

1

Bullet No

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

شمارہ 276 | جمعہ 09۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 27 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | جلد 30

کوئٹہ، وزیراعلیٰ رائز بلوچستان کے تحت تربیت مکمل کرنے والوں سے خطاب کر رہے ہیں

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

میرٹ، روزگار اور بامعنی مکالمے کے ذریعے

حکومت نوجوانوں کو اپنے پیروں پر کھڑا کرے گی، ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی

محکمہ صنعت و تجارت اور بی آر ایس پی کے زیر اہتمام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈڈ ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کر کے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جا سکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف تربیت اور سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر کے بعد کاروبار شروع کرنے کے قابل بنانا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ بی آر ایس پی حکومت بلوچستان کے تعاون سے تربیت مکمل کرنے والوں کی مسلسل رہنمائی کرے گا، کسی شعبے کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے گا اور حکومت کئی سال تک ان کی معاونت جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زنہاد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششوں کا

مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور مواقع فراہم کر کے کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لا کر کاروبار اور روزگار حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع پیکیج متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ خواتین کی معاشی شمولیت نے وہاں کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب بلوچستان کی خواتین آگے بڑھیں گی تو وہ اپنے بھائیوں، شوہروں اور بچوں کو بھی ترقی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لے جائیں گی۔ حکومت اسی وژن کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں بھی جدید اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرا رہی ہے اور صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت کو سری لنکا میں عالمی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا جبکہ اب ناروے میں بھی انہیں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی پالیسی کا حصہ ہے اور نوجوانوں کو ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت [illegible]

[illegible] باعزت شہری بنانا ہے۔ غیر قانونی سرگرمیاں کو چھوڑ کر قانونی دائرے میں آگے بڑھنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرحدی اضلاع سے اس پروگرام کا آغاز کیا کیونکہ یہ تاثر دیا جاتا رہا کہ وہاں نوجوانوں کے پاس روزگار کے مواقع نہیں، اس لیے وہ اسمگلنگ کی طرف جاتے ہیں۔ حکومت نے اس سوچ کا عملی جواب دیا ہے اور نوجوانوں کو متبادل مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سرحدی اضلاع کی ان بچیوں نے اپنے گھروں سے نکل کر تربیت حاصل کی ہے، جو آسان فیصلہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرے سے تعلق رکھنے کے باعث وہ بخوبی سمجھتے ہیں کہ بچیوں کو گھر سے نکل کر تربیت اور روزگار کے لیے آگے آنے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ بلوچستان کی بچیاں ان مشکلات کے باوجود آگے بڑھ رہی ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے لیے اس پروگرام کو صرف سرحدی اضلاع تک محدود نہیں رکھے گی بلکہ اسے پورے صوبے تک وسعت دی جائے گی۔ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود فاصلے کو مکالمے، بااختیار بنانے، روزگار، ملازمتوں کے مواقع اور میرٹ کی بالادستی کے ذریعے کم کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ بھرتی کیے گئے ہیں اور حکومت نے میرٹ کو بنیادی اصول بنایا ہے۔ انہوں نے میڈیا اور عوام سے کہا کہ اگر کسی بھرتی میں میرٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے۔ حکومت احتساب کے لیے تیار ہے اور میرٹ کی بالادستی کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا وزیراعلیٰ نے کہا کہ کرپشن کے خلاف مہم بھی بھرپور انداز میں جاری ہے، کیونکہ جب تک معاشرے کو کرپشن کی لعنت سے نجات نہیں ملتی اور میرٹ کو فروغ نہیں دیا جاتا، ترقی کا سفر مکمل نہیں ہو سکتا انہوں نے جناح پیپلز ٹرین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے عوام کے لیے پچاس روپے کے کرائے میں جدید سفری سہولت فراہم کی ہے تاکہ مزدور، طلبہ، خواتین اور عام شہری باعزت انداز میں سفر کر سکیں، تاہم افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ٹرین پر پتھراؤ، نشستوں کو نقصان پہنچانے اور اس کے پرزے چوری کرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین عوام کے لیے ہے، نہ کہ وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری یا کابینہ کے اراکین کے لیے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنی سہولیات کی حفاظت خود کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو جدید سفری سہولت فراہم کی ہے اور شہریوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ سرکاری املاک کی حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا کہ پنک بسوں اور گرین بسوں کی سروسز کو بھی بلوچستان کے دیگر علاقوں تک وسعت دی جا رہی ہے۔ تربت میں گرین بس سروس کے لیے عوامی استعمال کی شرح حوصلہ افزا ہے اور چار بسوں سے شروع ہونے والی سروس کو مزید بڑھایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو صرف روزگار ہی نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع بھی فراہم کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 6

جلد نمبر-27 | جمعہ 09 اکتوبر 2026ء بمطابق 26 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-274

نوجوان تشدد کے بجائے ترقی کا راستہ اختیار کریں، حکومت تعاون کرے گی، سرفراز بگٹی

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا، نوجوان خواتین نے تربیت مکمل کر کے نئے سفر کا آغاز کیا ہے

حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے، زمباد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہوسکتے

تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے لنڈا ری سلیس، امیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک امپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کر کے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جا سکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے ترویج کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف تربیت اور سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر کے بعد کاروبار شروع کرنے کے قابل بنانا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ بی آر ایس پی حکومت بلوچستان کے تعاون سے تربیت مکمل کرنے والوں کی مسلسل رہنمائی کرے گا، کسی شعبے کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے گا اور حکومت کئی سال تک ان کی معاونت جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زمباد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششوں کا مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور مواقع فراہم کر کے کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لا کر کاروبار اور روزگار حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع پیکیج متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ خواتین کی معاشی شمولیت نے وہاں کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب بلوچستان کی خواتین آگے بڑھیں گی تو وہ اپنے بھائیوں، شوہروں اور بچوں کو بھی ترقی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لے جائیں گی۔ حکومت اسی وژن کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں بھی جدید اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرا رہی ہے اور صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت کو سری لنکا میں عالمی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا جبکہ اب ناروے میں بھی انہیں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی پالیسی کا حصہ ہے اور نوجوانوں کو ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد نوجوانوں کو ہنرمند، کاروباری اور باعزت شہری بنانا ہے۔ غیر قانونی سرگرمیوں کو چھوڑ کر قانونی دائرے میں آگے بڑھنا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرحدی اضلاع سے اس پروگرام کا آغاز کیا کیونکہ یہ تاثر دیا جاتا رہا کہ وہاں نوجوانوں کے پاس روزگار کے مواقع نہیں، اس لیے وہ اسمگلنگ کی طرف جاتے ہیں۔ حکومت نے اس سوچ کا عملی جواب دیا ہے اور نوجوانوں کو متبادل مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی اضلاع کی ان بچیوں نے اپنے گھروں سے نکل کر تربیت حاصل کی ہے، جو آسان فیصلہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی معاشرے سے تعلق رکھنے کے باعث وہ بخوبی سمجھتے ہیں کہ بچیوں کو گھر سے نکل کر تربیت اور روزگار کے لیے آگے آنے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ بلوچستان کی بچیاں ان مشکلات کے باوجود آگے بڑھ رہی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کے لیے اس پروگرام کو صرف سرحدی اضلاع تک محدود نہیں رکھے گی بلکہ اسے پورے صوبے تک وسعت دی جائے گی۔ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود فاصلے کو مکالمے، بااختیار بنانے، روزگار، ملازمتوں کے مواقع اور میرٹ کی بالادستی کے ذریعے کم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 15 ہزار سے زائد اساتذہ بھرتی کیے گئے ہیں اور حکومت نے میرٹ کو بنیادی اصول بنایا ہے۔ انہوں نے میڈیا اور عوام سے کہا کہ اگر کسی بھرتی میں میرٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے۔ حکومت احتساب کے لیے تیار ہے اور میرٹ کی بالادستی کے بغیر معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کرپشن کے خلاف مہم بھی بھرپور انداز میں جاری ہے، کیونکہ جب تک معاشرے کو کرپشن کی لعنت سے نجات نہیں ملتی اور میرٹ کو فروغ نہیں دیا جاتا، ترقی کا سفر مکمل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے جناح پیپلز ٹرین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے عوام کے لیے پچاس روپے کے کرائے میں جدید سفری سہولت فراہم کی ہے تاکہ مزدور، طلبہ، خواتین اور عام شہری باعزت انداز میں سفر کر سکیں، تاہم افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ٹرین پر پتھراؤ، نشستوں کو نقصان پہنچانے اور اس کے پرزے چوری کرنے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین عوام کے لیے ہے، نہ کہ وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری یا کابینہ کے اراکین کے لیے۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنی سہولیات کی

حفاظت خود کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو جدید سفری سہولت فراہم کی ہے اور شہریوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ سرکاری املاک کی حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا کہ پنک بسوں اور گرین بسوں کی سروس کو بھی بلوچستان کے دیگر علاقوں تک وسعت دی جا رہی ہے۔ تربت میں گرین بس سروس کے لیے عوامی استعمال کی شرح حوصلہ افزا ہے اور چار بسوں سے شروع ہونے والی سروس کو مزید بڑھایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو صرف روزگار ہی نہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم کے مواقع بھی فراہم کر رہی ہے۔

ان کے لیے ہارورڈ اور آکسفورڈ سمیت دنیا کی معروف جامعات میں پی ایچ ڈی پروگرامز اور وظائف کے مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کے لیے پروپیگنڈا استعمال کرتے ہیں، نوجوانوں کو ان کے بیانیے کے بجائے تعلیم، ہنر اور ترقی کے مواقع کا انتخاب کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک خاتون کمشنر ایک ڈویژن کی سربراہی کر رہی ہیں، جو خواتین کو آگے لانے کے حکومتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مزید پروگرامز شروع کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رواں سال نوجوانوں کے لیے تین ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اگر بی آر ایس پی، اخوت پاکستان اور محکمہ صنعت و تجارت اس رقم کو مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہیں تو حکومت مزید تین ارب روپے فراہم کرے گی، اس کے بعد اس رقم کو نو ارب اور پھر گیارہ ارب روپے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ حکومت نوجوانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جو نوجوان تشدد کے راستے پر ہیں، ان کے لیے بھی ریاست اور حکومت کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نوجوان تشدد کا راستہ ترک کر کے قومی دھارے میں شامل ہونا چاہیں تو حکومت انہیں تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کریں اور تشدد کے بجائے عزت، تعلیم، ہنر اور ترقی کا راستہ اختیار کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کے لیے ایک طرف تعلیم، روزگار، کاروبار اور دنیا کے بہترین تعلیمی اداروں تک رسائی کے مواقع موجود ہیں، جبکہ دوسری طرف تشدد کا راستہ ہے جس کا انجام تباہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں اور ترقی و خوشحالی کا راستہ اختیار کریں۔ وزیراعلیٰ نے بی آر ایس پی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادارے کا بنیادی کردار حکومت اور نوجوانوں کے درمیان پل کا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس پروگرام کو صرف بی آر ایس پی کی کاوش کے طور پر پیش نہیں کیا جانا چاہیے بلکہ یہ حکومت بلوچستان کا پروگرام ہے جسے شفافیت اور مؤثر عملدرآمد کے لیے بی آر ایس پی کے ذریعے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان، صوبائی کابینہ اور صوبائی اسمبلی نوجوانوں کے لیے یہ اقدامات کر رہی ہیں اور ان پروگرامز کی ملکیت حکومت بلوچستان کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعہ 9 اکتوبر 2026ء، 26 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 277

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کو تعلیم، روزگار اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کریں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کے پاس ترقی اور خوشحالی کی راہ اپنانے یا شر پسندوں کے مذموم مقاصد کا حصہ بن کر عبرتناک موت سے دوچار ہونے کے دونوں آپشن ہیں

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔

حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلا سود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈڈ ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔

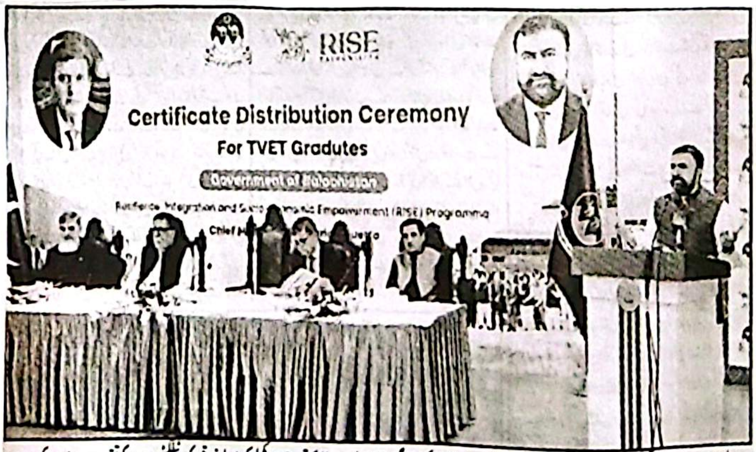

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت اور بی آر ایس پی کے اشتراک سے شروع کردہ پروگرام "رائز بلوچستان" کے تحت تربیت مکمل کرنیوالی خواتین کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعۃ المبارک 09 اکتوبر 2026ء، 26 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 39

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت اور بی آر ایس پی کے اشتراک سے شروع کردہ پروگرام "رائز بلوچستان" کے تحت تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

زمباد، سمگلنگ اور نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے: وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے۔ تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائیگا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈز ریز یلینس، امیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جا سکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف تربیت اور سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر کے بعد کاروبار شروع کرنے کے قابل بنانا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ بی آر ایس پی حکومت بلوچستان کے تعاون سے تربیت مکمل کرنے والوں کی مسلسل رہنمائی کرے گا، فنی شعبے کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے گا اور حکومت کئی سال تک ان کی معاونت جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ زمباد اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششوں کا مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور مواقع فراہم کرکے کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لا کر کاروبار اور روزگار حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع پیکیج متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ خواتین کی معاشی شمولیت نے وہاں کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب بلوچستان کی خواتین آگے بڑھیں گی تو وہ اپنے بھائیوں، شوہروں اور بچوں کو بھی ترقی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لے جائیں گی۔ حکومت اسی وژن کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں بھی جدید اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرا رہی ہے اور صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت کو سری لنکا میں عالمی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا جبکہ اب ناروے میں بھی انہیں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی پالیسی کا حصہ ہے اور نوجوانوں کو ان مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کا مقصد نوجوانوں کو ہنرمند، کاروباری اور باعزت شہری بنانا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 22 | جمعہ 09 اکتوبر 2026، 26 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 183

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے ذریعے ختم کیا جائے

حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک ...

آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت ...

کوئٹہ (پی این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور باہمی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی حکومت کے اہتمام سے تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلاسود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے کنڈا (کی) سکلز، امپاورمنٹ اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جا سکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف تربیت اور سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر کے بعد کاروبار شروع کرنے کے قابل بنانا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ بی آر ایس پی حکومت بلوچستان کے تعاون سے تربیت مکمل کرنے والوں کی مسلسل رہنمائی کرے گا، نجی شعبے کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے گا اور حکومت کئی سال تک ان کی معاونت جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 225 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1448ھ | 26 ربیع الثانی | جمعہ 9 اکتوبر 2026ء | جلد 29

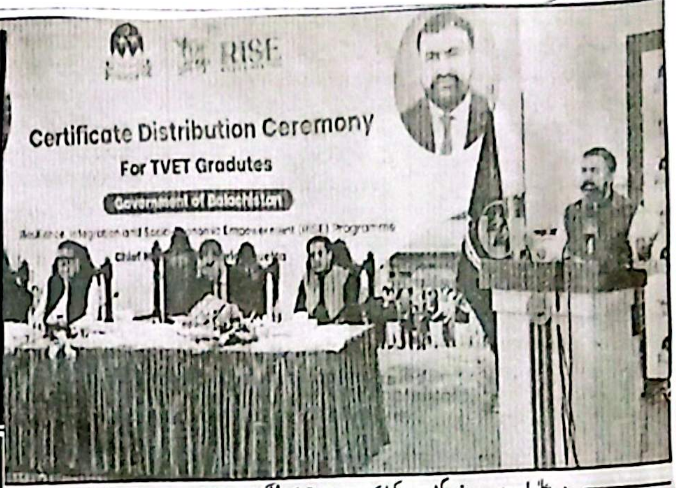

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو سرٹیفکیٹس دینے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

نوجوانوں اور ریاست سے دوری ختم کرینگے، تعلیم، روزگار اور ہنر کے مواقع دینگے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا، بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں معاشرے کی روایات سے مطابقت نہیں رکھتی ہیں

اگر کسی بھرتی میں میرٹ کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے، ٹرین پر پتھراؤ، نشستوں کو نقصان اور پرزے چوری کرنے کے واقعات خوفناک ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو تعلیم، ہنرمندی، روزگار، میرٹ اور بامعنی مکالمے کے ذریعے ختم کیا جائے گا۔ حکومت نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں کے بجائے قانونی معیشت کا حصہ بننے کے لیے مواقع، وسائل اور رہنمائی فراہم کر رہی ہے حکومت کا مقصد صرف نوجوانوں کو تربیت دے کر سرٹیفکیٹ دینا نہیں بلکہ انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے، حکومت بلوچستان ہنر سیکھنے والے نوجوانوں کو سازگار ماحول، بلا سود قرضے، کاروباری معاونت اور مسلسل رہنمائی فراہم کرے گی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں یا ملک کے کسی بھی حصے میں باعزت کاروبار شروع کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں محکمہ صنعت و تجارت حکومت بلوچستان اور بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام حکومت بلوچستان کے فنڈڈ ریزیلینس، انٹیگریشن اینڈ سوشیو اکنامک ایمپاورمنٹ پروگرام کے تحت ضلع کیچ، گوادر، پنجگور اور خاران سے تعلق رکھنے والے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے تربیت یافتہ گریجویٹس میں اسناد تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے تقریب میں تربیت مکمل کرنے والی خواتین اور طالبات میں اسناد بھی تقسیم کیں۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر طاہر رشید اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کی تقریب دراصل ان نوجوان خواتین کی حوصلہ افزائی اور اعتراف کا موقع ہے جنہوں نے اپنے گھروں سے نکل کر ہنر حاصل کیا اور تربیت مکمل کرکے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے۔ ان کے لیے یہ ایک اہم لمحہ ہے کیونکہ جب موجودہ حکومت نے ذمہ داریاں سنبھالیں تو ایک بڑا چیلنج حکومت اور نوجوانوں کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، کابینہ اور صوبائی اسمبلی کے اراکین نے محسوس کیا کہ نوجوان نسل اور ریاست کے درمیان ایک خلا پیدا ہو چکا ہے، خاص طور پر ریاست کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں کمی ایک اہم چیلنج تھی۔ تشدد کو وہ بنیادی چیلنج نہیں سمجھتے، اصل چیلنج نوجوانوں کو ریاست پاکستان کے ساتھ دوبارہ جوڑنا ہے اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کو اس مقصد کے لیے اپنے ساتھ شامل کیا تاکہ ریاست، حکومت اور نوجوانوں کے درمیان ایک پل کا کردار ادا کیا جا سکے اور پروگرام کے شفاف نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اگر حکومت براہ راست اس نوعیت کے منصوبے شروع کرتی تو سرکاری طریقہ کار کے باعث تاخیر اور دیگر انتظامی مسائل پیدا ہو سکتے تھے، اس لیے بی آر ایس پی جیسے ادارے کے ذریعے نوجوانوں کو تربیت، رہنمائی اور عملی معاونت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پروگرام صرف تربیت اور سرٹیفکیٹ تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کو ہنر کے بعد کاروبار شروع کرنے کے قابل بنانا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ بی آر ایس پی حکومت بلوچستان کے تعاون سے تربیت مکمل کرنے والوں کی مسلسل رہنمائی کرے گا، نجی شعبے کی مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں کاروباری سرگرمیوں کے لیے تیار کیا جائے گا اور حکومت کئی سال تک ان کی معاونت جاری رکھے گی تاکہ وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی کوشش ہے کہ تربیت یافتہ نوجوان خواتین اور مرد نہ صرف خود روزگار حاصل کریں بلکہ مستقبل میں اپنے خاندانوں اور دیگر نوجوانوں کو بھی ساتھ لے کر آگے بڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن تربیت مکمل کرنے والوں کے سفر کا اختتام نہیں بلکہ نئے سفر کا آغاز ہے، حکومت بلوچستان انہیں اس مقام تک پہنچانے کے لیے ان کا ہاتھ تھامے رکھے گی جہاں وہ اپنے پیروں پر کھڑی ہو سکیں۔ انہوں نے سرحدی اضلاع کے نوجوانوں کے لیے حکومت کے روزگار پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے یہ سوچ کر پروگرام شروع کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں سے وابستہ معیشت کے بجائے نوجوانوں کو قانونی روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈمپادار اور اسمگلنگ نوجوانوں کا مستقبل نہیں ہو سکتے، نوجوانوں کو قانونی معیشت کا حصہ بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کو تشدد کی طرف لے جانے، انہیں خودکش جیکٹس پہنانے اور ریاست مخالف سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنے کی کوششیں نہ معاشرے کی روایات سے مطابقت رکھتی ہیں، نہ اسلام اور نہ ہی انسانی اقدار اس کی اجازت دیتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششوں کا مقابلہ تعلیم، ہنرمندی، روزگار اور مواقع فراہم کرکے کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی دائرے کو محدود کرنے کے ساتھ نوجوانوں کے لیے قانونی دائرے میں ایسے مواقع پیدا کیے جائیں جن کے ذریعے وہ اپنے ہنر کو بروئے کار لاکر کاروبار اور روزگار حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت، سازگار ماحول، مالی معاونت اور بلاسود قرضوں پر مشتمل ایک جامع پیکیج متعارف کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ان کے لیے خصوصی ترجیح رکھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ صوبے کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ معاشرہ اس وقت حقیقی معنوں میں ترقی کرے گا جب خواتین معاشی اور سماجی میدان میں آگے بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ خواتین کی معاشی شمولیت نے وہاں کی معیشت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب بلوچستان کی خواتین آگے بڑھیں گی تو وہ اپنے بھائیوں، شوہروں اور بچوں کو بھی ترقی اور مثبت سرگرمیوں کی طرف لے جائیں گی۔ حکومت اسی وژن کے تحت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت مکمل کرنے والی خواتین کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں مدعو کرنا بھی اسی عزم کا اظہار ہے تاکہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حکومتی وژن کو عملی طور پر نمایاں کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت صحت کے شعبے میں بھی جدید اور ڈیجیٹل نظام متعارف کرا رہی ہے اور صوبے میں ڈیجیٹل صحت کے اقدامات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ صوبائی وزیر صحت کو سری لنکا میں عالمی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا جبکہ اب ناروے میں بھی انہیں مدعو کیا گیا ہے۔

1

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1601 QUETTA Friday October 09, 2026 / Rabi' us-Sani 26, 1448 Rs: 3

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti awarding certificate to a woman who completed training under 'Rise Balochistan' program.

Bugti vows to bridge youth-state gap through education, skills and employment

Distributes certificates among trained youth

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti has said that the gap between the youth and the state will be bridged through education, skills development, employment, merit and meaningful dialogue. The government is providing opportunities, resources and guidance to enable young people to become part of the legal economy instead of engaging in illegal activities."The government's objective is not merely to train young people and hand them certificates, but to enable them to stand on their own feet," he said, adding that the Balochistan government would provide a conducive environment, interest-free loans, business support and continuous guidance to skilled youth so that they could establish respectable businesses in their own areas or anywhere else in the country.

He was addressing a certificate distribution ceremony held at the Chief Minister's Secretariat in Quetta for graduates who had completed technical and vocational training under the government-funded Resilience, Integration and Socio-Economic Empowerment Programme. The programme is being implemented by the Industries and Commerce Department of the Government of Balochistan in collaboration with the Balochistan Rural Support Programme (BRSP). The trainees belonged to Kech, Gwadar, Panjgur and Kharan.The chief minister also distributed certificates among women and female students who had successfully completed their training. Provincial ministers, advisers, parliamentary secretaries, members of the Provincial Assembly, Chief Secretary Balochistan Shakil Qadir Khan, BRSP Chief Executive Officer Tahir Rashid and other senior officials attended the ceremony.

Mir Sarfraz Bugti said the ceremony was an occasion to encourage and recognise young women who had stepped outside their homes, acquired skills and completed their training, thereby beginning a new journey in their lives. He said it was a significant moment because one of the major challenges faced by the government after assuming office was to reduce the distance between the state and the younger generation.

"The government, cabinet and members of the Provincial Assembly realised that a gap had emerged between the youth and the state, particularly in terms of young people's sense of attachment to the state," he said.The Chief Minister said he did not consider violence itself to be the fundamental challenge; rather, the real challenge was to reconnect young people with the state of Pakistan. He stressed that practical measures were essential to achieve this objective. Mir Sarfraz Bugti said the Balochistan government had brought the Balochistan Rural Support Programme on board to serve as a bridge between the state, government and youth and to ensure transparent implementation of the programme.He said that if the government directly implemented such initiatives, official procedures could result in delays and other administrative complications. Therefore, BRSP had been selected to provide training, guidance and practical support to young people.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 OCT 2026 Page No. 12

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی

حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہمارا وژن ہے، صوبائی مشیر ایکسائز

بلوچستان کی معیشت میں محکمہ ایکسائز ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، صحافیوں سے گفتگو

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما، وصوبائی مشیر برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو بلا رنگ ونسل اور مذہب روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ پاکستان مسلم لیگ عوامی خدمت اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے، جبکہ حلقہ انتخاب کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہمارا وژن ہے ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے نمائندہ یو این اے سے بات چیت کرتے......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں، انہیں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرکے نہ صرف بے روزگاری کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے بلکہ نوجوانوں کو معاشی طور پر خودمختار بھی بنایا جا سکتا ہے۔ حکومت نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت اور صوبائی آمدن میں محکمہ ایکسائز ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے

ہماری سیاست کا محور عوام کی خدمت ہے، سلیم کھوسہ

ہم عوام کے خادم، درپیش مسائل کا حل فرض سمجھتے ہیں، صوبائی وزیر مواصلات

حکومت صوبے کی یکساں ترقی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، وفود سے گفتگو

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ سیاست کا اصل مقصد عوام کی خدمت ہے اور وہ خدمت کو محض سیاسی نعرہ نہیں بلکہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں صحبت پور کی ترقی خوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود اور انہیں زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے صحبت پور کی ترقی اور عوام کو درپیش مسائل کا حل ہمارا مشن ہے، ہم عوام کے خادم ہیں اور عوامی خدمت......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کو اپنا فرض سمجھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملنے والے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے کے تمام علاقوں میں یکساں ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے ترقیاتی منصوبوں کا مقصد صرف سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر نہیں بلکہ عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ صحبت پور ایک اہم ضلع ہے اور یہاں کے عوام کو بہتر مواصلاتی نظام پختہ سڑکوں صحت تعلیم صاف پانی نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور معیار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو ان منصوبوں کے ثمرات جلد اور شفاف انداز میں حاصل ہوں انہوں نے کہا کہ عوام نے ہمیشہ ہم پر اعتماد کیا ہے اور ہم بھی عوام کے اعتماد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ان کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی عمل میں شفافیت معیار اور میرٹ کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے

کچھی کینال فیز ون اہم منصوبہ ہے، ایس ای اریگیشن نصیرآباد

کینال میں پانی کی فراہمی سے لاکھوں ایکڑ اراضی سیراب کرنے میں مدد ملے گی، مدثر ظفر کھوسہ

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمان بلوچ اور چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کے احکامات کی روشنی میں سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیرآباد مدثر ظفر کھوسہ نے ایگزیکٹو انجینئر کچھی کینال الٰہی بخش کاجانی کے ہمراہ کچھی کینال فیز ون کا تفصیلی دورہ کیا واپڈا حکام کے مطابق کچھی کینال فیز ون کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور آر ڈی 1183 سے آر ڈی 1319 تک کینال کا حصہ محکمہ اریگیشن......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے حوالے کیا جانا ہے، معائنے کے دوران کینال کی مختلف مقامات پر نقائص کی نشاندہی کی گئی جس پر متعلقہ حکام کو مرمتی کام فوری اور معیاری بنیادوں پر مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی، واپڈا کے سپرنٹنڈنگ انجینئر وحید حسین شیخ نے منصوبے کے تعمیراتی مراحل اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی، اس موقع پر مدثر ظفر کھوسہ نے کہا کہ کچھی کینال فیز ون بلوچستان کے پسماندہ اور زرعی علاقوں کیلئے انتہائی اہم منصوبہ ہے، کینال میں پانی کی باقاعدہ فراہمی سے لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی کو سیراب کرنے میں مدد ملے گی، بنجر اور غیر آباد زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے مواقع پیدا ہوں گے مدثر ظفر کھوسہ نے کہا کہ محکمہ اریگیشن کسانوں کے وسیع تر مفاد میں نہری نظام کی بہتری اور پانی کی منصفانہ فراہمی کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے، کچھی کینال فیز ون میں پانی کی فراہمی سے کاشتکاروں کو زرعی مقاصد میں درپیش مشکلات کا ازالہ ہوگا اور علاقے میں ترقی و خوشحالی کے نئے راستے کھلیں گے جبکہ کسانوں کو نہری پانی کی دستیابی سے ٹیوب ویلوں اور دیگر مہنگے ذرائع آبپاشی پر انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی

Century Express Quetta

عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کئے جائینگے، امیر حمزہ زہری

صوبائی مشیر بلدیات سے سیاسی وقبائلی عمائدین اور بلدیاتی نمائندوں کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے قلات، خضدار اور زہری سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاسی وقبائلی عمائدین، سیاسی کارکنان اور بلدیاتی نمائندوں نے جھالاوان ہاؤس کوئٹہ میں الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں عوامی مسائل، بلدیاتی امور، شہری سہولیات اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے وفود کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو غور سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ لوکل گورنمنٹ کے دائرہ کار میں آنے والے عوامی مسائل کے حل کے لیے مرحلہ وار موثر اقدامات کیے جائیں گے۔ میونسپل کارپوریشن خضدار سمیت دیگر بلدیاتی اداروں کو درپیش مشینری، فنڈز اور عملے کی کمی کو دور کرنے کے لیے بھی ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ خضدار، قلات اور زہری سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہے۔ بلدیاتی نظام کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات کی فراہمی اور مقامی سطح پر مسائل کا بروقت ازالہ ہے، اس لیے بلدیاتی اداروں کو فعال اور موثر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ صنعتی زون میں ماحولیاتی خلاف ورزی پر کریک ڈاؤن، متعدد فیکٹریوں کو نوٹسز

وزیراعلیٰ کے احکامات پر EPA کی کارروائی، صنعتی اخراج، فضلے کے انتظام اور کارکنوں کے حفاظتی اقدامات کا معائنہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی کابینہ کے اجلاس کے دوران صوبائی وزیر علی مدد جتک کی جانب سے کوئٹہ صنعتی زون میں ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزیوں کی نشاندہی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں سیکرٹری ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نور احمد پرکانی اور ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحفظ ماحولیات بلوچستان (EPA) تیمور بلوچ کی ہدایات پر ماحولیاتی معائنہ کارنیوں نے صنعتی زون کے مختلف صنعتی یونٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ فنانس محمد علی کی سربراہی میں انفورسمنٹ، لیبارٹری اور پبلک اویئرنس ودیگر بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے کارخانوں میں ماحولیاتی تحفظ کے انتظامات، صنعتی اخراج، فضلے کے انتظام اور کارکنوں کے حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران متعدد صنعتی یونٹس میں ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں، بعض کارخانوں میں دھوئیں اور زہریلی گیسوں کے اخراج کو کنٹرول کرنے والے آلات) غیر فعال پائے گئے جبکہ بعض مقامات پر صنعتی کچرا کھلے عام جلانے اور کیمیکل آلودہ فضلے کے مناسب انتظامات نہ ہونے کی نشاندہی ہوئی۔ بعض صنعتی یونٹس میں کارکنوں کو حفاظتی لباس، ماسک اور دیگر ضروری حفاظتی آلات کی عدم فراہمی بھی سامنے آئی EPA کی لیبارٹری ٹیم نے صنعتی اخراج اور گندے پانی کے نمونے حاصل کرکے ان کی جانچ شروع کردی، جبکہ پبلک اویئرنس ٹیم نے صنعتی یونٹس کی انتظامیہ اور کارکنوں کو ماحول دوست پیداواری طریقوں، فضلے کے مناسب انتظام اور حفاظتی تدابیر سے آگاہ کیا۔ ادارہ تحفظ ماحولیات نے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے صنعتی یونٹس کو اصلاح احوال اور قانونی تقاضے پورے کرنے کیلئے باقاعدہ نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ حکام کے مطابق صنعتی آلودگی کے خاتمے، شہریوں کی صحت کے تحفظ اور ماحولیاتی قوانین پر موثر عملدرآمد کیلئے صنعتی علاقوں کے معائنے اور قانونی کارروائیوں کا سلسلہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: ____ Page No. 13

مکہ معاہدہ مسلم دنیا کے مشترکہ دفاع کی جانب اہم قدم ہے، محمد عبدالقادر

پاک افواج کی سعودی عرب میں موجودگی بارے آئی ایس پی آر کا موقف خوش آئند ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے ڈی جی آئی ایس پی آر کے سعودی عرب میں پاک فوج کے دستوں کی موجودگی اور مکہ دفاعی معاہدے سے متعلق بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کے دفاعی تعلقات دہائیوں پر محیط ہیں، جبکہ مکہ دفاعی معاہدہ مسلم دنیا کے مشترکہ دفاع اور اسٹریٹجک خود انحصاری کی جانب اہم قدم ہے۔

18 اکتوبر کا زلزلہ قومی تاریخ کا دردناک سانحہ ہے، سیدال خان ناصر

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے 18 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے میں جاں بحق افراد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر کا زلزلہ قومی تاریخ کا ایک دردناک سانحہ ہے، جس کے اثرات آج بھی متاثرہ خاندانوں اور علاقوں کی یادوں میں موجود ہیں۔

کارکن ریڑھ کی ہڈی، مسائل کا حل ترجیح ہے، ایاز صادق

جمال شاہ کاکڑ سے گفتگو، بلوچستان کے تنظیمی امور کی بہتری کیلئے تجاویز پر غور

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ اقتدار میں آ کر ملک و قوم کی بہتری اور مسائل کے حل کیلئے اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی قائد میاں محمد نواز شریف کے وژن کے مطابق ملک کی تعمیر و ترقی، پارٹی کی تنظیم سازی اور کارکنوں کے مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ جس میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ، ارکان اسمبلی راحیلہ حمید درانی، شاہدہ رؤف، فرح عظیم شاہ، صفیہ بی بی، سلمیٰ بی بی بصارت اور سماعت سے محروم بچوں کو تعلیم و ہنر، خود انحصاری اور باعزت روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے، جمعیت علماء اسلام کے رکن زابد علی ریکی 2026-27 کے پی ایس ڈی پی میں ضلع واشک میں ٹراما سینٹر کے قیام سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔

دیہی خواتین کو کاروبار کیلئے تربیت فراہم کی جائے گی، بلال کاکڑ

15 اکتوبر کو خصوصی آگاہی تقریب ہوگی، مواقع دینا وقت کی ضرورت ہے، خطاب

کوئٹہ (ط ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے کے دیہی علاقوں کی خواتین کو کاروباری لحاظ سے بااختیار بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام دیہی خواتین کی کاروباری تربیت اور آگاہی کیلئے 15 اکتوبر کو ایک خصوصی تقریب منعقد کی جائے گی، جس میں بلوچستان بھر کے دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تقریب کی تیاریوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سی ای او عبدالمنان، سوشل انوویشن اکیڈمی کی نمائندہ روزینہ کاکڑ اور دیگر حکام نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگرد عوام کے مستقبل کے دشمن ہیں، علی حسن زہری

مستونگ میں متعدد دہشتگردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے

عوام امن چاہتے، کسی طرح کی دہشت گردی قبول نہیں کریں گے، ترجمان صدر مملکت

کوئٹہ/اسلام آباد ( ) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر اور صدر پاکستان آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے بلوچستان سمیت ملک بھر میں دہشت گردی کی حالیہ کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد عناصر امن، ترقی اور عوام کے محفوظ مستقبل کے دشمن ہیں، ان کے مذموم عزائم کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیے جائیں گے۔ اپنے ایک بیان میں میر علی حسن زہری نے گزشتہ روز ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ضلع مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں کی ہلاکت اور بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور مؤثر انٹیلیجنس کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن دشمن عناصر کے خلاف سیکیورٹی فورسز جس عزم اور حوصلے کے ساتھ کارروائیاں کر رہی ہیں، وہ قابل تحسین ہے۔ قوم اپنے ان بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر عوام کے جان و مال کے تحفظ اور ملک کے امن کیلئے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ حالیہ واقعات ایک بار پھر اس امر کی ضرورت اجاگر کرتے ہیں کہ دہشت گردی کے خلاف قومی سطح پر اتحاد اور یکجہتی کو مزید مضبوط کیا جائے۔ دہشت گردی کسی ایک علاقے یا طبقے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے ملک کے امن، معیشت اور مستقبل کیلئے خطرہ ہے۔

Century Express Quetta

کامیاب کارروائیوں پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین، بابر یوسفزئی

بلوچستان کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کیلئے موثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہیگا

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور گل کشتری میں فتنہ الہندوستان سے وابستہ 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی نے دہشت گرد عناصر کی کارروائی کی کوشش ناکام بنا دی، مستونگ کے مختلف علاقوں میں سرچ اور کلیئرنس آپریشن کا سلسلہ جاری ہے۔ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں قابل قدر ہیں۔ معاون برائے داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قوم کے امن کے عزم کی ترجمان ہیں۔ بلوچستان کی سرزمین کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کے لیے موثر اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 09 OCT 2026 Page No. 14

اوتھل: کمشنر لسبیلہ ڈویژن آفس کا افتتاح، عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا

سائرہ عطاء

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 09 OCT 2026 Page No. 15

طلباء کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی بلا جواز ہے، خوشحال خان کاکڑ

ژوب ڈگری کالج کو فوری پوسٹ گریجویٹ کا درجہ دیا جائے، طلباء سے خطاب

ژوب (نامہ نگار) پشتونخوا ایپ کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ معیاری تعلیم ہی سے ہر شعبے میں ماہرین پیدا ہو سکتے ہیں۔ ژوب ڈگری کالج کو فوری پوسٹ گریجویٹ کالج کا درجہ اور ہر ڈویژن میں یونیورسٹی کے قیام کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے انہوں ڈگری کالج ژوب میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ طلباء وطالبات کی سیاسی، ثقافتی اور غیر نصابی سرگرمیوں پر پابندی بلا جواز ہے حکومت تعلیم کو اولین ترجیح دے اور پشتون بلوچ علاقوں میں برابری کی بنیاد پر تعلیمی سہولیات فراہم کرے۔ ضلع ژوب وشیرانی سے ہر سال سینکڑوں طلباء فارغ ہوتے ہیں، مگر مہنگائی اور بے روزگاری کے باعث دور دراز شہروں میں تعلیم جاری رکھنا غریب طلباء کیلئے مشکل ہے۔ ژوب میں یونیورسٹی کا قیام ناگزیر ہے۔

کیسکو کرانی سب ڈویژن دفتر کی منتقلی تشویشناک ہے، ایچ ڈی پی

ادارہ صارفین کی مشکلات میں اضافہ کر رہا ہے، فیصلے پر فی الفور نظر ثانی کی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایچ ڈی پی کے مرکزی بیان میں کیسکو کی جانب سے کرانی سب ڈویژن کے دفتر کی منتقلی کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کیسکو کی جانب سے صارفین کو سہولیات کی فراہمی کی بجائے ان کی مشکلات میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ہزارہ ٹاؤن، اے ون سٹی، فیصل ٹاؤن، گلی کمبازئی سمیت کوئٹہ کی سب سے بڑی آبادی پر مشتمل کرانی سب ڈویژن کو ارباب کرم خان روڈ سے کرایے کی عدم ادائیگی پر سریاب روڈ منتقلی کے فیصلے سے متعلقہ صارفین کو بل کی درستی اور دیگر معاملات کیلئے شدید دشواری اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اقوام کو برابری کا مقام دیکر نئے الیکشن کرائے جائیں، پشتونخوا میپ

ژوب جلسے کی قراردادیں منظور، عمران خان سمیت سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ

ژوب (نامہ نگار) پشتونخوا میپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے 17 اکتوبر کے شہدائے جمہوریت اور 11 اکتوبر کے شہدائے وطن کی برسی کے موقع پر ژوب میں جلسے کے دوران قراردادیں پیش کیں۔ جس میں آئین کی بحالی، جمہوریت، عوامی مینڈیٹ کی واپسی اور عمران خان سمیت سیاسی قیدیوں کی رہائی کیلئے پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کی حمایت کی گئی۔

حکمرانوں کو اہل بلوچستان کو ہر قیمت پر فوری اور دیرپا امن دینا ہوگا، ہدایت الرحمٰن

طاقت کے استعمال کے بجائے قیام امن کے لیے مذاکرات، بامقصد بات چیت اور سیاسی حل کا راستہ اختیار کیا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ طاقتور طبقات، حکمرانوں اور مقتدر قوتوں کو اہل بلوچستان کو ہر قیمت پر فوری اور دیرپا امن دینا ہوگا۔ بدامنی، بدعنوانی اور دہشت گردی نے پورے بلوچستان کو متاثر کر رکھا ہے۔ طاقت کے استعمال کے بجائے امن کے قیام کے لیے مذاکرات، بامقصد بات چیت اور سیاسی حل کا راستہ اختیار کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہیں ویران اور عوام پریشان ہیں۔

جمعیت نظریاتی کے تمام اضلاع کے امراء اور جنرل سیکرٹریز کا انتخاب مکمل

عہدیداروں کو خود احتسابی، ذمہ داری اور اتحاد کے ساتھ فعال کردار ادا کرنا ہوگا، مولانا لونی ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے تمام اضلاع کے امراء اور جنرل سیکرٹریز کا انتخاب صوبائی کنوینئر وصوبائی امیر مولانا قاری مہر اللہ کی نگرانی میں مکمل ہو گیا ہے۔ اجلاس میں مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی نے خصوصی شرکت کی۔ انتخاب میں متفقہ طور پر کوئٹہ کے لئے امیر شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد حقانی، جنرل سیکرٹری، آغا ابراہیم شاہ، قلات کے لئے امیر مولانا مفتی عبدالسلام، جنرل سیکرٹری، میر مبارک محمد حسنی، قلعہ سیف اللہ کے لئے امیر مولانا جمعہ خان، جنرل سیکرٹری: حاجی فتح محمد، ژوب کے لئے امیر حافظ حلیم شاہ، جنرل سیکرٹری: عبدالحمید مردانزئی، خاران کے لئے امیر مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی، جنرل سیکرٹری قاری محمد اشرف مرازرئی، نوشکی کے لئے امیر مفتی فدا الرحمن، جنرل سیکرٹری حافظ محمد جان زہری، چاغی کے لئے امیر حافظ منتخب ہوئے جبکہ دیگر اضلاع کے عہدیداروں کا انتخاب جلد عمل میں لایا جائے گا۔

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہو چکی، مولانا واسع

جمعیت علماء اسلام اپنے اصولی موقف اور عوامی حقوق کے دفاع سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ ملک میں آئین، قانون، جمہوریت، امن اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے پرامن سیاسی جدوجہد کی ہے ہماری شرافت، بردباری اور پرامن طرز عمل کو کمزوری سمجھنے والے یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جمعیت علماء اسلام اپنے اصولی موقف اور عوامی حقوق کے دفاع سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگی۔ یہ بات انہوں نے صوبائی اسمبلی کے اراکین اور صوبائی عاملہ کے اراکین سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ملک خصوصاً بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک حد تک خراب ہو چکی ہے، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا، چوری ڈکیتی اور دیگر جرائم نے عوام کو شدید ذہنی اذیت اور عدم تحفظ سے دوچار کر دیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 OCT 2026 Page No. 16

ٹرین پر پتھراؤ سنگین جرم ہے، پاکستان ریلوے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان ریلوے کے ترجمان نے کہا ہے کہ ٹرین پر پتھراؤ سنگین جرم ہے جو انسانی جانوں کے ضیاع، مستقل معذوری اور لاکھوں روپے کے قومی نقصان کا باعث بنتا ہے ترجمان کے مطابق تیز رفتار ٹرین پر پھینکا گیا ایک چھوٹا سا پتھر بھی گولی کی رفتار سے شیشہ توڑ کر اندر داخل ہوتا ہے اس سے مسافر شدید زخمی ہو سکتے ہیں شیشے اور کھڑکیاں ٹوٹ جاتی ہیں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ بچوں کو ایسی حرکتوں سے باز رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

تربت، مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے مند میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ماجد نامی شخص جاں بحق ہوگیا۔ واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے۔ متعلقہ انتظامیہ نے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

پنجگور میں گھر پر حملہ، پولیس اہلکار جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں پولیس اہلکار گھر میں حملے کے دوران جاں بحق ہوگیا پولیس کے مطابق خدا بادان میں نامعلوم افراد نے پولیس اہلکار پیر جان ولد محمد ابراہیم کے گھر پر فائرنگ اور دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار پیر جان موقع پر جاں بحق ہوگیا۔

دکی: مٹی کا تودہ گرنے سے کانکن جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) دکی کی مقامی کوئلہ کان میں مٹی کا تودہ گرنے سے کانکن جاں بحق ہوگیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق جمعرات کو کان میں کام کے دوران اچانک مٹی کا تودہ گرنے سے کانکن اسماعیل ملبے تلے دب کر جاں بحق ہوگیا۔ ریسکیو ٹیموں نے لاش ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی۔

ایران میں نوکنڈی کا کسٹم اہلکار فائرنگ سے جاں بحق

نوکنڈی (آن لائن) نوکنڈی سے تعلق رکھنے والے کسٹم اہلکار حبیب احمد بلوچ کو ایران کے شہر زاہدان میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق حبیب احمد بلوچ عرصے سے زاہدان میں رہائش پذیر تھے۔

تمپ میں مسلح افراد ڈی ایچ او کی گاڑی چھین کر فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تمپ میں گاڑی چھین لی گئی پولیس کے مطابق سول ہسپتال تمپ میں نامعلوم افراد نے اسلحہ کے زور پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوروز یعقوب سے گاڑی چھین کر فرار ہوگئے۔

بسیمہ کے قریب فائرنگ سے تاجر جاں بحق

پنجگور (نامہ نگار) واشک کے علاقے بسیمہ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پنجگور سے تعلق رکھنے والے معروف تاجر حاجی سمیع اللہ بلوچ جاں بحق ہوگئے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں جاری' جرائم میں ملوث 15 ملزمان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے منشیات غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن، موبائل فون اور ہزاروں روپے برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے مفرور ملزمان، منشیات فروشوں دیگر جرائم میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 15 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں منشیات غیر قانونی اسلحہ، ایمونیشن، موبائل فون اور ہزاروں روپے برآمد کر لئے پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے مفرور ملزم اسرار اور سہیل احمد سے 515 گرام چرس برآمد کر لی جبکہ ایک نان کسٹم پیڈ گاڑی بھی تحویل میں لے لی۔ ایس ایچ او تھانہ نیو کچلاک حاجی عبدالحئی کرانی نے منیر اللہ سے ایک کلو چرس اور عصمت سے ایک مسروقہ موبائل برآمد کر لیا قائدآباد پولیس نے بصیر سے 1 کلو 5 گرام چرس ملزم عبدالخالق سے 20 ہزار روپے اور ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لئے۔ جبکہ عبداللطیف سے ایک کلو 15 گرام چرس برآمد کی اسی طرح سٹی پولیس نے مفرور ملزم جہانگیر اور تھانہ نوحصار کے عملے نے مفرور ملزم نور زمان تھانہ خروٹ آباد کے عملے نے ملزم فیض کو جبکہ تھانہ منظور شہید کے عملے نے 5 ملزمان میرواکس، نجیب اللہ، عبدالرحمن، اسماعیل، نصرت کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پسٹل اور راؤنڈ برآمد کر لئے ملزمان مختلف تھانوں کو مختلف مقدمات میں مطلوب تھے تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

CamScanner

تاجروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی جائے گی

ڈپٹی کمشنر ایسٹ اور اسسٹنٹ کمشنر سریاب سے ملاقات کی جائے گی

کوئٹہ (ای پی پی/پورٹر) تاجر اتحاد بلوچستان رجسٹرڈ مرکزی سیکرٹریٹ میں ہنگامی اجلاس منعقد، اجلاس میں ہزار گنجی میں مارکیٹ کمیٹی زراعت کی جانب سے اختیارات کے مبینہ ناجائز استعمال قبضہ گیری کے خلاف تاجر اتحاد بلوچستان رجسٹرڈ کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ہنگامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آئندہ کا مشترکہ لائحہ عمل طے کیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ معاملے کے حل اور تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے متعلقہ انتظامیہ سے ملاقات کی جائے گی۔ ان شاء اللہ تاجر اتحاد بلوچستان رجسٹرڈ کا وفد ڈپٹی کمشنر ایسٹ منیر احمد درانی اور اسسٹنٹ کمشنر سریاب ایسٹ کاشف امر سے ملاقات کرے گا اور ہزار گنجی کے تاجروں کو درپیش مسائل اور مارکیٹ کمیٹی زراعت کے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کرے گا۔ تاجر اتحاد بلوچستان رجسٹرڈ تاجروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قانونی و آئینی فورم پر آواز بلند کرے گا۔

INTEKHAB QUETTA

خضدار، جعفر آباد حفاظتی بند کی مسماری، بڑے سیلابی خطرے کا خدشہ

کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر بند توڑ کر لوہے کے تار نکال لیے گئے، عوام کا ڈپٹی کمشنر سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، جعفر آباد براستہ رئیس آباد کھنڈ حفاظتی بند کی مسماری کسی بڑے حادثے کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔ کئی برس قبل کروڑوں روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے حفاظتی بند کو توڑ کر لوہے کے تار نکال لیے گئے، جس کے باعث بند تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق کھنان ندی سے منسلک یہ حفاظتی بند جعفر آباد اور کھنڈ کی آبادیوں کے عقب میں تعمیر کیا گیا تھا جو علاقے کو سیلابی ریلوں سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا تھا۔ بند کے منہدم ہونے کے باعث معمولی بارش کی صورت میں بھی پورا علاقہ زیر آب آنے کا خدشہ ہے۔ مقامی رہائشیوں نے میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ حفاظتی بند کی تباہی کے باعث سیلابی طغیانی کی صورت میں بڑا جانی و مالی نقصان ہو سکتا ہے، ماضی میں بھی حفاظتی بند نہ ہونے کے باعث متعدد مرتبہ شدید سیلاب سے علاقے کو نقصان پہنچ چکا ہے۔ خضدار کے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر خضدار سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حفاظتی بند کو توڑنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور بند کی فوری دوبارہ تعمیر یقینی بنا کر کھنڈ اور ملحقہ آبادیوں کو مستقبل میں ممکنہ سیلابی خطرے سے محفوظ بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: Page No. 18

حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کیلئے بالکل تیار!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے لوکل گورنمنٹ اداروں کو جدید مشینری کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے بالکل تیار ہے۔ بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ بہانہ نہیں کیا جائے گا بلوچستان ملک کا واحد صوبہ ہے جہاں بلدیاتی انتخابات منعقد کیے گئے ۔مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027ء میں مکمل ہورہی ہے جس کے بعد بلدیاتی انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔انتخابات کے بعد میونسپل کمیٹیوں کی سطح پر عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اور اداروں کی کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔لوکل گورنمنٹ وہ نظام ہے جس کی براہ راست رسائی عام آدمی تک ہے۔بلوچستان میں بلدیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہوئے عوام کو بہتر میونسپل سروسز کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں پہلے مرحلے میں صوبے کی تمام میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری اور ضروری آلات سے لیس کیا جارہا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں یونین کونسلز ،چھوٹے ٹاؤنز اور دیہی علاقوں تک اس سہولت کو توسیع دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن بلوچستان کے لیے اہم ہے بالخصوص ان رفقاء کے لیے جو صوبے کی خدمت کے لیے کام کررہے ہیں ۔بلوچستان میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے جس کے تحت میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کی جارہی ہے تاکہ شہروں میں صفائی ستھرائی اور میونسپل سروسز کا نظام بہتر بنایا جاسکے۔ہمارے پاس انسانی وسائل محدود ہیں جبکہ عوامی ضروریات اور میونسپل سروسز کا دائرہ وسیع ہے۔دنیاں جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کی طرف بڑھ رہی ہے اس لیے صرف انسانی قوت کے ذریعے صفائی کا نظام موثر بنانا ممکن نہیں اسی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل سروسز کے لیے جدید مشینری فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت بلوچستان کا صوبے میں مقامی حکومتوں کی موجودہ مدت فروری 2027ء میں مکمل ہونے پر بلدیاتی انتخابات منعقد کرانے اور میونسپل کمیٹیوں کو جدید مشینری فراہم کا اعلان بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا واضح موقف کہ حکومت بلوچستان آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے بالکل تیار ہونے اور بلدیاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ انتخابات کے انعقاد میں کسی قسم کا حیلہ بہانہ نہیں کرنے کی بات کرکے صورتحال واضح کردی ہے یہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات کرانے کے لیے پرعزم ہے جوکہ بلاشبہ جمہوریت کی جیت ہے۔کیونکہ بلدیاتی انتخابات کا کرانا بہت ہی ناگزیر عمل ہے۔یہ عوام کا بنیادی حق ہے جو ان کو ہرصورت ملنا چاہیے ۔بلدیاتی انتخابات نہ ہونے کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے ان کے بنیادی مسائل حل نہیں ہورہے۔